سوال

(693)حضرت اویس قرنی سے دعا کرانے کی وصیت کی تھی یا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حضرت عمر سوال اور حضرت علی سوال کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اویس قرنی سے دعا کرانے کی وصیت کی تھی یا حکم دیا تھا اگر حکم دیا تھا تو کیا اس وقت جلیل القدر صحابہ موجود نہیں تھے جن سے دعا کرائی جا سکتی تھی ؟

عبدالحنان ایم اے بی ایڈ خانیوال

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے متعلق صحیح مسلم میں ہے : { عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ سوال أَنَّ رَسُوْلَ ا ِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ : اِنَّ رَجُلاً یَاتِیْکُمْ مِنَ الْیَمَنِ یُقَالُ لَہٗ اُوَیْسٌ لاَ یَدَعُ بِالْیَمَنِ غَیْرَ اُمٍّ لَہٗ قَدْ کَانَ بِہٖ بَیَاضٌ فَدَعَا ا ٰ فَاَذْہَبَہٗ اِلاَّ مَوْضِعَ الدِّیْنَارِ اَوِ الدِّرْہَمِ فَمَنْ لَقِیَہٗ مِنْکُمْ فَلْیَسْتَغْفِرْ لَہٗ } [رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارے پاس یمن سے ایک شخص آئے گا جس کا نام اویس ہو گا یمن میں اپنی والدہ کے سوا کسی کو نہ چھوڑے گا اس کو برص کی بیماری تھی اس نے اللہ سے دعا کی وہ بیماری ختم ہو گئی ہے صرف ایک دینار یا درہم کی جگہ باقی رہ گئی ہے جو شخص تم میں سے اس کو ملے وہ اپنے لیے بخشش کی اس سے دعا کرائے]

3[صحیح مسلم ۔ کتاب الفضائل ۔ باب من فضائل اویس القرنی]

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 01 ص 493

محدث فتویٰ